روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 31 اکتوبر 2002ء، 24 شعبان 1423 ہجری-31 اخاء 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 249

زبان ذکر الٰہی سے تر رہے

حضرت عبداللہ بن بسرؓ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کی- یا رسول اللہ دین کے حکم زیادہ ہو گئے ہیں- مجھے کوئی ایسی بات بتایئے جس پر میں کاربند ہو جاؤں- حضور ﷺ نے فرمایا تیری زبان ہمیشہ ذکر الٰہی سے تر رہے-

(جامع ترمذی کتاب الدعوات باب فضل الذکر حدیث نمبر 3297)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

احباب جماعت نوافل، دعاؤں اور صدقات کی طرف غیر معمولی توجہ دیں

ربوہ: 30- اکتوبر 2002ء- حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تحریر فرماتے ہیں:-

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 29- اکتوبر 2002ء کو ہسپتال میں داخل ہوئے جہاں ڈاکٹر صاحبان نے تفصیلی معائنہ کیا اور اس نتیجہ پر پہنچے کہ خون کی نالی کو کھولنے کیلئے آپریشن ضروری ہے- یہ آپریشن آج 30- اکتوبر کو لندن کے وقت کے مطابق شام چھ بجے ہوگا- انشاء اللہ

حضور انور کی عمومی کمزوری کے پیش نظر کچھ پیچیدگی کا خطرہ بھی ہے- احباب درد دل سے دعا کریں کہ وہ شافی خدا ڈاکٹر کے ہاتھ میں بہترین شفاء رکھے- ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے اور معجزانہ طور پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو شفاء کاملہ و عاجلہ اور کام کرنے والی لمبی زندگی عطا فرمائے- آمین

ان دنوں میں خاص طور پر نوافل صدقات اور دعاؤں پر بہت زیادہ زور دیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہماری عاجزانہ دعاؤں کو قبول فرمائے- آمین

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی زبان میں منظوم دعا

وہ محبوب تیرا ہمارا خلیفہ بہت دن سے بیمار ہے اب شفا دے
گھرے ہیں جو بادل یہ پھٹ جائیں سارے ہوائیں تو رحمت کی اپنی چلا دے
کرم سے انہیں تندرستی عطا کر بلائیں ٹلیں اور خوشیاں دکھا دے

(درعدن)

غیر محدود علوم کے سرچشمہ قرآن کریم میں سے ہر روز نئے سے نئے علوم نکالتے رہیں-
(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

نمایاں کامیابی

مکرمہ عائشہ علی صاحبہ بنت کرنل ڈاکٹر محمد علی خان صاحب جو کہ مکرم شمس الدین خان صاحب مرحوم سابق امیر جماعت ہائے صوبہ سرحد کی نواسی ہیں نے جنرل سائنس گروپ / کمپیوٹرز میں F.Sc کے امتحان سال 2002ء میں 852/1100 نمبر لے کر بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن ایبٹ آباد میں اپنے گروپ میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے- دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو مزید اعلیٰ دینی و دنیاوی ترقیات عطا فرمائے-

ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ کی ویکسین

اور آخری ٹیکہ (بوسٹر ڈوز)

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مورخہ 5 نومبر 2002ء بروز منگل بوقت 00-9 بجے صبح تا 00-4 بجے شام ہیپاٹائٹس سے بچاؤ کیلئے انجکشن لگائے جا رہے ہیں- اس کے علاوہ پچھلے سال نومبر 2001ء کو لگنے والی ویکسین کی Booster Dose کا آخری ٹیکہ بھی لگایا جا رہا ہے اگر آخری ٹیکہ نہ لگوایا گیا تو پچھلے تمام ٹیکوں کا اثر زائل ہو جائے گا- احباب سے گزارش ہے کہ وہ استفادہ کیلئے تشریف لائیں- اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ فضل عمر ہسپتال سے رابطہ کریں-

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ضرورت سیکیورٹی گارڈز

جماعت احمدیہ اسلام آباد کو سیکیورٹی گارڈز کی فوری ضرورت ہے- اسلحہ لائسنس ہولڈرز ریٹائرڈ فوجی حضرات کو ترجیح دی جائے گی- درخواست مقامی جماعت کے صدر / امیر سے تصدیق کروا کر بھجوائیں- معقول تنخواہ اور رہائش فراہم کی جائے گی-

(امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد)

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1947ء ①

جنوری چوہدری محمد شریف صاحب مربی فلسطین نے پیٹری آرک آف انطاکیہ اور فلسطین اور شام کے پیٹری آرکوں اور بشپوں کو چیلنج دیا کہ وہ صداقت دین پر ان سے مناظرہ کرلیں۔ مگر کوئی مقابل پر نہ آیا۔

25 فروری حضور کو عالم رویا میں پنجاب میں آئندہ ہونے والے فسادات کی خبر دی گئی۔ اگلے ماہ یہ فسادات پوری شدت کے ساتھ بھڑک اٹھے۔

25 فروری حضور نے رویا کے نتیجہ میں آئندہ فسادات کے ضمن میں جماعت کو حفاظت مرکز کے سلسلہ میں نمایاں قربانی کرنے کا ارشاد فرمایا۔

28 فروری حضور نے ملکی حالات کے پیش نظر تحریک فرمائی کہ تمام احمدی 20 مارچ سے یکم مئی تک ہر جمعرات کو روزہ رکھیں اور دعاؤں میں مشغول ہو جائیں۔

28 فروری حضرت سیٹھ محمد غوث ہزاروی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات

28 فروری تا 2 مارچ پراونشل ایجوکیشنل ایسوسی ایشن کا دوسرا سالانہ اجلاس قادیان میں منعقد ہوا۔ حضرت مصلح موعود نے منتظمین کی درخواست پر پیغام بھیجا۔

یکم مارچ حضور سفر سندھ کے لئے قادیان سے لاہور تشریف گئے۔

2 مارچ حضور کی لاہور سے بذریعہ کراچی میل روانگی۔ راستہ میں اوکاڑہ، منٹگمری (ساہیوال) ملتان، لودھراں، سمہ سٹہ، بہاولپور، ڈیرہ نواب، خانپور، رحیم یارخان، سکھر، روہڑی وغیرہ سٹیشنوں پر احباب جماعت کی حضور سے ملاقات۔ حضور نے کراچی میں ایک ہفتہ قیام فرمایا۔

2 مارچ یونینسٹ حکومت کے وزیراعلیٰ پنجاب ملک خضر حیات صاحب نے استعفیٰ دے کر پاکستان کا راستہ ہموار کردیا۔ اس عمل میں حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے کلیدی کردار ادا کیا۔

مارچ پنجاب میں خضر وزارت کے استعفیٰ کے بعد کئی علاقوں میں فسادات کی آگ بھڑک اٹھی۔ خصوصاً امرتسر میں 50 ہزار مسلمانوں پر قیامت ٹوٹ پڑی۔ حضور کی ہدایت پر خدام الاحمدیہ کی زیرنگرانی امدادی کیمپ قائم کیا گیا۔ جو کئی ماہ تک اہم خدمات سرانجام دیتا رہا۔ حضور نے 18 ہزار من غلہ کے برابر رقم جمع کرنے کی تحریک فرمائی۔

مارچ فسادات پنجاب کی وجہ سے آغاز مارچ سے قادیان بیرونی علاقوں سے بالکل کٹ گیا حضرت مصلح موعود ان دنوں سندھ میں قیام فرماتھے۔ آپ کو بھجوائے جانے والے بہت کم تار آپ تک پہنچ سکے۔ الفضل کو بھی ترسیل کا انتظام نہ ہونے کی وجہ سے 8 دن کے لئے ایک ورقہ میں بدل دیا گیا۔ تیسرے ہفتے میں حالات وقتی طور پر معمول پر آگئے۔ قادیان میں فسادات کے ابتداء میں ہی تمام مذاہب کے نمائندوں پر مشتمل کمیٹی بنادی گئی تھی جس کی وجہ سے فضا پر سکون رہی۔

5 مارچ حضور نے جماعت کراچی کے عہدیداران کو نصائح فرمائیں

6 مارچ کراچی میں حضور کی مجلس عرفان۔ بہت سے غیر از جماعت کی ملاقاتیں۔ دوپہر کو وزیراعظم سندھ سر غلام حسین ہدایت اللہ کی طرف سے کھانے کی دعوت میں شریک ہوئے۔

8 مارچ حضور نے کراچی میں احمدیہ مرکز دعوت الی اللہ اور بیت الذکر کے لئے زمین کا معائنہ فرمایا۔ رات کو ناصر آباد کے لئے روانگی۔

9 مارچ حضور کی ناصر آباد سندھ میں آمد سٹیٹ کے باغ اور اراضیات کا معائنہ

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ یکم نومبر 2002ء

12-30 a.m	لقاء مع العرب
1-30 a.m	عربی سروس
2-30 a.m	المائدہ
3-45 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
4-15 a.m	مجلس سوال و جواب
5-05 a.m	تلاوت قرآن کریم' درس حدیث' خبریں
6-00 a.m	یسرنا القرآن سیکھیے
6-30 a.m	مجلس عرفان
7-20 a.m	کبڈی ٹورنامنٹ
8-15 a.m	تعارفی پروگرام
91-5 a.m	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
10-00 a.m	ہومیوپیتھی کلاس
11-20 a.m	تلاوت قرآن کریم' عالمی خبریں
11-45 a.m	لقاء مع العرب
12-45 p.m	سرائیکی سروس
1-35 p.m	مجلس عرفان
2-25 p.m	اسیران نواں کوٹ کا انٹرویو
3-20 p.m	انڈونیشین سروس
4-20 p.m	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
5-05 p.m	تلاوت قرآن کریم' درس ملفوظات' عالمی خبریں
6-00 p.m	خطبہ جمعہ لائیو
7-00 p.m	بنگلہ ملاقات
8-05 p.m	خطبہ جمعہ ریکارڈنگ
8-20 p.m	فرانسیسی سروس
9-05 p.m	جرمن سروس
10-05 p.m	لقاء مع العرب

ہفتہ 2 نومبر 2002ء

12-10 a.m	عربی سروس
1-10 a.m	یسرنا القرآن سیکھیے
1-40 a.m	مجلس عرفان
2-30 a.m	خطبہ جمعہ
2-40 a.m	جلسہ سالانہ 2002ء
3-25 a.m	درس حدیث
3-40 a.m	ہومیوپیتھی کلاس
5-00 a.m	تلاوت قرآن کریم۔ درس حدیث۔ عالمی خبریں
5-50 a.m	یسرنا القرآن سیکھیے
6-20 a.m	مجلس سوال و جواب
7-20 a.m	اردو تقریر
8-00 a.m	اردو کلاس
9-15 a.m	کوئز پروگرام
10-00 a.m	ملاقات
11-05 a.m	تلاوت قرآن کریم
11-20 a.m	عالمی خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-30 p.m	فرانسیسی سروس
1-20 p.m	درس القرآن کلاس
3-05 p.m	انڈونیشین سروس
4-15 p.m	اردو تقریر
5-05 p.m	تلاوت قرآن کریم' درس حدیث' عالمی خبریں
5-50 p.m	اردو کلاس
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-00 p.m	چلڈرنز کلاس
9-50 p.m	فرانسیسی سروس
9-55 p.m	جرمن سروس
10-55 p.m	لقاء مع العرب
11-55 p.m	عربی سروس

اتوار 3 نومبر 2002ء

12-55 a.m	یسرنا القرآن سیکھیے
1-25 a.m	مجلس سوال و جواب
2-25 a.m	چلڈرنز کلاس
3-25 a.m	جرمن ملاقات
4-20 a.m	کوئز پروگرام
5-05 a.m	تلاوت قرآن کریم' سیرت النبیؐ' عالمی خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کلاس

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس -- مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

نومبائعین، واقفین نو کے لئے علیحدہ تربیتی پروگرامز اور دعوۃ الی اللہ سیمینار و مجلس سوال و جواب کا انعقاد

جماعت احمدیہ جرمنی کے 27 ویں جلسہ سالانہ 2002ء کا انعقاد

27 ممالک کے 23 ہزار سے زائد افراد کی شرکت اور ممبر پارلیمنٹ کا خطاب

رپورٹ: ڈاکٹر وسیم احمد طاہر صاحب

جماعت احمدیہ جرمنی کا 27واں عظیم الشان جلسہ سالانہ اپنی مخصوص دینی و روحانی روایات کے ساتھ مورخہ 23 تا 25 اگست 2002ء مئی مارکیٹ منہائم میں نہایت کامیابی و خوش اسلوبی کے ساتھ جاری رہنے کے بعد بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو گیا۔

جلسہ سالانہ کے اکثر پروگرام مردانہ جلسہ گاہ سے براہ راست جلسہ گاہ مستورات میں ریلے کئے گئے تاہم ہفتہ کے روز لجنہ کے اپنے پروگرام کے مطابق تقاریر ہوتی رہیں۔

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ہیومینٹی فرسٹ (Humanity First)، شعبہ اشاعت، شعبہ سمعی و بصری اور دیگر شعبہ جات نے خصوصی اسٹالز لگائے۔ جلسہ سالانہ میں شریک VIP's اور دیگر خاص مہمانوں کے لئے علیحدہ نہایت عمدہ انتظام موجود تھا۔ اسی طرح شرکاء جلسہ کی سہولت کے لئے مردانہ و زنانہ ہر دو اطراف کھانے پینے اور دیگر اشیاء کی خریداری کے لئے متعدد سٹالز لگائے گئے جہاں وقفوں کے دوران خوب رونق رہی۔

حاضرین جلسہ سالانہ سے منہائم شہر کے میئر کی نمائندہ اور یورپین پارلیمنٹ کے ایک ممبر نے بھی خطاب کیا اور جماعت کے لئے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ جلسہ میں 27 ممالک کے 23 ہزار افراد شامل ہوئے۔ جلسہ کی کارروائی براہ راست گیارہ زبانوں میں رواں ترجمہ پیش کیا گیا۔

امسال جلسہ سالانہ کے موقع پر شعبہ وقف نو جرمنی کی طرف سے واقفین نو بچوں کے لئے ایک بڑی مارکی میں علیحدہ تعلیمی و تربیتی پروگرامز جلسہ کے دوران وقفوں میں منعقد ہوتے رہے جن میں جرمنی بھر سے کثیر تعداد میں آئے ہوئے واقفین نو بچوں، بچیوں اور ان کے والدین نے نہایت ذوق و شوق سے حصہ لیا اور پروگرامز کو کامیاب بنایا۔ متعدد علماء کرام اور مربیان سلسلہ ان پروگرامز میں شامل ہوتے رہے اور بچوں کو اپنی قیمتی نصائح سے نوازا۔

جلسہ سالانہ کی تیاری

جلسہ سالانہ کی تیاری کا کام یوں تو سارا سال ہی جاری رہتا ہے تاہم جلسہ کے انعقاد سے قریباً دو ماہ قبل محترم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت احمدیہ جرمنی اور محترم زبیر خلیل خان صاحب افسر جلسہ سالانہ جرمنی 2002ء کی زیر نگرانی جلسہ سالانہ کمیٹی کی متعدد میٹنگز بلائی گئیں اور تیاری جلسہ کے کام کو احسن طریق پر سرانجام دینے کے لئے ضروری ہدایات دی جاتی رہیں۔ اور اس وقت تک کئے گئے کاموں کا جائزہ لیا جاتا رہا۔ اسی وجہ سے امسال جلسہ سالانہ کی تیاری کا کام خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے جلسہ کے انعقاد سے دو روز قبل ہی مکمل ہو چکا تھا۔ 12 اگست سے مقام جلسہ (مئی مارکیٹ) میں نصب خیمہ جات اور دیگر کاموں کا آغاز کیا گیا۔ مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی اور چند ایک رضاکار کے سینکڑوں احباب کی شب و روز محنت اور وقار عمل کے ذریعہ تمام مارکیز اور خیمہ جات کئی روز قبل ہی نصب کر لئے گئے تھے۔ اس سال لگائے جانے والے چھوٹے بڑے خیمہ جات کی کل تعداد 103 تھی۔ نجی خیمہ جات 670۔ اس کے علاوہ تھے۔

امسال جلسہ سالانہ کمیٹی افسر صاحب جلسہ سالانہ، افسر صاحب جلسہ گاہ کے علاوہ چار افسران، 9 نائب افسران اور 123 ناظمین پر مشتمل تھی۔

جلسہ سالانہ سے ایک روز قبل مورخہ 22 اگست کو ایک سیمینار دعوت الی اللہ منعقد کیا گیا۔ محترم مولانا حیدر علی صاحب ظفر مشنری انچارج جرمنی نے افتتاح فرمایا۔ سیمینار میں جماعت احمدیہ جرمنی کے ذمہ 16 یورپین اور دو عرب ممالک میں دعوتی مساعی اور کارکردگی کا جائزہ لینے کے علاوہ نومبائعین کے لئے بہتر اخلاقی اور تربیتی پروگرامز بنانے پر غور کیا گیا۔ 9 گھنٹے تک جاری رہنے والے اس سیمینار میں 20 ممالک کے 200 سے زائد افراد نے شرکت کی۔

افتتاح اور پہلا روز

جلسہ سالانہ کے پہلے روز مورخہ 23 اگست بروز جمعۃ المبارک کا آغاز باجماعت نماز تہجد اور نماز فجر کی ادائیگی سے ہوا جس کے بعد جلسہ گاہ میں جرمنی کے طول و عرض سے مہمانوں کی آمد کا سلسلہ شروع ہو گیا۔

دوپہر ایک بجکر پچاس منٹ پر پرچم کشائی کی تقریب منعقد ہوئی۔ دو بجے ایم ٹی اے کے ذریعہ لندن سے براہ راست سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ مردانہ و زنانہ ہر دو جلسہ گاہوں میں دکھایا گیا۔ جس کے بعد محترم مولانا حیدر علی صاحب ظفر مربی انچارج جرمنی نے خطبہ جمعہ دیا اور نماز ظہر و عصر پڑھائیں۔

پانچ بجے سہ پہر جلسہ سالانہ کے اجلاس اول کی کارروائی کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ اس افتتاحی اجلاس کی صدارت محترم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت احمدیہ جرمنی نے فرمائی۔ تلاوت، نظم کے بعد پہلی تقریر محترم مولانا حکیم محمد دین صاحب سابق پرنسپل مدرسہ احمدیہ قادیان نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بابرکت سیرت کے پہلو سادہ زندگی کے موضوع پر کی۔

آپ نے فرمایا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک سیرت کا ہر پہلو ہی پیارا اور دلکش ہے۔ لیکن جو بات آپ کی پاک سیرت میں مجھے خصوصیت سے پیاری معلوم ہوتی ہے وہ آپ کی سادگی ہے۔ آپ کی طبیعت ہر قسم کے تصنع اور تکلف سے پاک تھی جس کا نتیجہ یہ تھا کہ جہاں ایک طرف آپ کی بے ساختہ اور سادہ روش ہر اس شخص کے دل پر جسے آپ کی صحبت سے کچھ حصہ میسر آ جاتا تھا، گہرا اثر لئے بغیر نہیں رہتی تھی۔ وہاں دوسری طرف اس کے نتیجہ میں آپ کی امت کے ہر طبقہ کے لئے آپ کے اسوہ مبارک پر عمل کرنا نہایت درجہ آسان ہو گیا۔

اس اجلاس کی دوسری تقریر ایک جرمن نومبائع مکرم یحییٰ صاحب نے کی اور اپنے قبول احمدیت کا اختصار سے ذکر کیا۔ بعد ازاں مکرم ہدایت اللہ صاحب ہبش، پریس سیکرٹری جماعت احمدیہ جرمنی نے جرمن زبان میں دینی طرز زندگی اور آج کے دور میں پیدا ہونے والے مسائل بالخصوص نوجوان نسل کے مسائل اور ان کے حل پر نہایت مؤثر خطاب کیا۔ آپ کی تقریر کا رواں ترجمہ اردو زبان میں کیا جاتا رہا۔

اجلاس کی آخری تقریر پاکستان سے آئے ہوئے معزز مہمان مقرر محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی تھی جو آپ نے "ذکر حبیب" کے موضوع پر فرمائی۔ آپ نے اپنے خطاب میں نہایت دلنشیں انداز اور مؤثر پیرایہ میں سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کی سیرت طیبہ کے سب سے نمایاں اور روشن پہلو یعنی اپنے خالق و مالک رب کے ساتھ محبت کے تعلق کا بہت ہی مؤثر انداز میں ذکر فرمایا۔ نیز فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے محبت کے بعد حضورؑ کی زندگی کا سب سے اہم پہلو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ محبت و عشق ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ بھی اللہ کے ساتھ محبت کا ہی ایک رنگ ہے۔ خدا کی محبت کا یہ تقاضا ہے کہ اس کی طرف سے آنے والے سے بھی محبت کی جائے۔

دوسرا روز

جلسہ سالانہ کے دوسرے روز 24 اگست بروز ہفتہ صبح کے اجلاس کی کارروائی مکرم ایم ییشانو صاحب امیر جماعت احمدیہ نائیجیریا کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم عبدالباسط طارق صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ جرمنی نے "مغربی معاشرہ میں تربیت اولاد کی اہمیت" پر کی۔ اپنے خطاب میں آپ نے زور دے کر کہا کہ یورپ میں احمدیت کا مستقبل ہماری اولاد کی اعلیٰ تربیت سے وابستہ ہے۔ نیز فرمایا کہ احمدی والدین کا یہ اولین فرض ہے کہ اپنے اس بے حد قیمتی سرمایہ یعنی اولاد کی اعلیٰ رنگ میں تربیت کریں۔

دوسری تقریر مکرم ڈاکٹر عبدالغفار صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ جرمنی کی تھی۔ آپ نے "دعوت الی اللہ کے نتیجہ میں حاصل ہونے والی روحانی لذات" کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ حقیقی داعی الی اللہ کی سب سے بڑی خوشی بلکہ اس کی خوشیوں کا نقطہ عروج اس وقت ہوتا ہے جب اس کو خدا مل جاتا ہے۔ آپ نے احباب کو توجہ دلاتے ہوئے مزید فرمایا کہ آپ وہ قوم ہیں جنہوں نے دنیا میں روحانی انقلاب لانا ہے۔ آپ وہ قوم ہیں جس سے دنیا کی تقدیر وابستہ ہے۔ آپ وہ قوم ہیں جس نے سارے جہان کی ہدایت کا بیڑا اٹھا رکھا ہے۔

صبح کے اس اجلاس کی آخری تقریر انگلستان سے آئے ہوئے مہمان مقرر محترم مولانا عطاء المجیب صاحب راشد امام بیت الفضل لندن کی تھی۔ آپ نے علم و عمل کے اہم موضوع پر نہایت دلنشیں انداز میں خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ علم کے بغیر صحیح عمل کا تصور ممکن نہیں اور اگر عمل نہ ہو تو محض علم ایک بے فائدہ چیز ہے۔ آپ نے مزید فرمایا کہ ہماری سرخروئی اور شادکامی کا راز ان دو الفاظ میں پوشیدہ ہے۔ پورے وثوق سے کہا جا سکتا ہے کہ ایک احمدی کی زندگی کا ماٹو اور نصب العین علم و عمل کے دو مختصر الفاظ میں بیان کیا جا سکتا ہے۔

دوسرے روز کے دوسرے اجلاس کی کارروائی [illegible] بجے سہ پہر نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد شروع ہوئی جس کی صدارت محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن نے فرمائی۔ اس اجلاس میں جن مقررین نے خطاب کیا ان میں سے پہلے محترم مکرم مبارک احمد صاحب تنویر مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ جرمنی تھے۔ آپ نے خلافت کی اہمیت و برکات کے اہم موضوع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نظام خلافت کے ذریعہ دین کو تمکنت اور مضبوطی عطا کی جائے گی۔ اور ساری دنیا میں غلبہ دین کی آسمانی تقدیر خلافت کے ذریعہ پوری شان و شوکت اور جلال کے ساتھ جلوہ گر ہو گی۔

بعد ازاں مکرم حیدر علی صاحب ظفر مربی انچارج جرمنی نے "خدمت دین کو اک فضل الٰہی جانو" کے

موضوع پر خطاب فرمایا- اپنے خطاب میں آپ نے نہایت موثر رنگ میں اس اہم ذمہ داری یعنی خدمت دین کی سعادت کو واضح کرتے ہوئے تمام احباب جماعت کو اپنے عہد بیعت کے مطابق دین کو دنیا پر مقدم کرنے کی تلقین فرمائی- اس اجلاس میں ایک نومبائع جرمن احمدی مکرم عبدالسلام بروک ہارڈ نے اپنے قبول احمدیت کے متعلق نہایت ایمان افروز تقریر کی-

اس اجلاس کی آخری تقریر پاکستان سے جلسہ میں بطور خاص شرکت کرنے والے مہمان مقررین میں سے ایک معزز شخصیت مورخ احمدیت محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد کی تھی- آپ نے ''فلسفہ نماز اور اس کی اہمیت'' کے موضوع پر نہایت موثر اور ولولہ انگیز خطاب فرمایا- آپ نے حضرت اقدس مسیح موعود کے بیان فرمودہ الفاظ میں فلسفہ نماز کے مختلف گوشوں اور پہلوؤں کو واضح کیا-

تیسرا روز اور اختتامی اجلاس

جلسہ سالانہ جرمنی کے تیسرے اور آخری روز کا آغاز بھی حسب معمول نماز تہجد اور نماز فجر سے ہوا- پہلے اجلاس کی کارروائی صبح دس بجے مکرم ڈاکٹر محمد جلال شمس صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ جرمنی کی زیر صدارت شروع ہوئی- اس اجلاس کی پہلی تقریر جرمن اور اردو زبان میں مکرم داؤد احمد صاحب مجوکہ' مدیر رسالہ ''نورالدین'' خدام الاحمدیہ جرمنی نے ''قرآن مجید کا امن بخش پیغام'' کے موضوع پر کی-

بعد ازاں مکرم محمد الیاس منیر صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ جرمنی نے سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی سیرت کے موضوع پر تقریر کی- آپ نے فرمایا کہ سیدنا حضرت ابوبکر صدیقؓ اپنے محبوب کے رنگ میں مکمل طور پر رنگین عاشق رسول اور کمال درجہ کی فہم و فراست کے حامل تھے- آپ نے سیدنا حضرت ابوبکر صدیقؓ کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر نہایت اثر انگیز انداز میں روشنی ڈالی-

دوپہر بارہ بجکر تیس منٹ پر جلسہ سالانہ پر آنے والے مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے زیر دعوت احباب کے ساتھ جرمن زبان میں سوال و جواب کی مجلس منعقد ہوئی جو قریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہی- مکرم امیر صاحب جرمنی اور مکرم ہدایت اللہ صاحب ہبش نے سوالات کے نہایت مدلل جوابات دئے- اس مجلس کا آنے والے مہمانوں نے نہایت اچھا اثر لیا- اس مجلس سوال و جواب میں دو ہزار احباب وخواتین نے شرکت کی-

پانچ بجے سہ پہر جلسہ سالانہ جرمنی کے آخری اجلاس کی کارروائی محترم امیر صاحب جرمنی کی زیر صدارت ہوئی- تلاوت' نظم کے بعد محترم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت احمدیہ جرمنی نے اپنے خطاب میں احباب جماعت سے دین میں قربانیوں بالخصوص مالی قربانی کی برکات واہمیت پر نہایت دردانگیز' موثر اور جامع خطاب فرمایا- آپ کے خطاب کے بعد پرسوز دعا کے ساتھ جماعت احمدیہ جرمنی کا یہ 27واں عظیم الشان جلسہ سالانہ بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوا-

اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے جماعت احمدیہ جرمنی کے اس کامیاب جلسہ سالانہ کی بدولت جماعت میں بیداری کی ایک نئی روح پیدا ہوئی ہے- جلسہ سالانہ کو کامیاب بنانے کے لئے جلسہ سالانہ کمیٹی' انتظامیہ اور دیگر تمام رضاکاروں نے شب و روز نہایت محنت سے کام کیا- اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر سے نوازے اور آئندہ بھی مقبول خدمات کی توفیق عطا فرمائے- آمین

(الفضل انٹرنیشنل 4/اکتوبر 2002ء)

تیاری وانتظامات جلسہ

جلسہ کے انتظامات کے لئے 3800 افراد جماعت نے 12 تا 30/اگست تک دن رات وقار عمل کیا- مردانہ جلسہ گاہ کا ہال آٹھ ہزار مربع میٹر جبکہ عورتوں کے لئے چار ہزار مربع میٹر کا خیمہ نصب کیا گیا جو کہ وقار عمل کا سب سے مشکل مرحلہ تھا- اس کے علاوہ 102 چھوٹے بڑے ٹینٹ لگائے گئے جو 19000 مربع میٹر رقبہ میں لگے- 4000 افراد نے مختلف شعبہ جات میں ڈیوٹی کے فرائض سرانجام دیئے- 70 افراد نے وقف عارضی کے لئے پیش کیا تھا جو مستقل آتے رہے- اوسطاً 350 خدام روزانہ وقار عمل کے لئے آتے-

تمام پروگراموں کو ایم ٹی اے جرمنی نے ریکارڈ کیا- مئی مارکیٹ میں 670 پرائیویٹ خیمہ جات کا ایک چھوٹا شہر آباد کیا گیا جہاں تین ہزار افراد نے قیام کیا- دو ہزار افراد بڑے ہال میں قیام کرتے رہے- تین ہزار نو سو ستائیس کاریں پارک ہوئیں- چھ ٹرک اور چار لوڈر سامان کے لئے اور 35 ویگنز مہمانوں کو لانے لے جانے میں مصروف رہیں- 204 بچوں نے پانی پلانے کی ڈیوٹی دی- مہمانوں کے لئے 210 ٹائلٹ اور 102 غسل خانے موجود تھے- روزانہ 214 دیگیں لنگر خانہ میں پکتی رہیں- دس ہزار افراد کے لئے روزانہ یورپین کھانے بھی پکے- 21/اگست کو امیر جرمنی محترم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نے ڈیوٹیز اور شعبہ جات کا معائنہ کیا اور ہدایات دیں-

(اخبار احمدیہ جرمنی ستمبر 2002ء)

جلسہ سالانہ مستورات جرمنی 2002ء

جماعت احمدیہ جرمنی کے جلسہ سالانہ میں لجنہ اماء اللہ کو بھی شانہ بہ شانہ خدمت کرنے کی توفیق ملی- جلسہ سالانہ میں 18 ممالک کی ساڑھے آٹھ ہزار خواتین نے شرکت کی- جلسہ سالانہ کی انتظامی کمیٹی کی راہنمائی میں 900 کارکنات نے شب و روز ڈیوٹی سرانجام دی-

جلسہ کے پہلے دن کے اجلاس کی کارروائی براہ راست مردانہ جلسہ گاہ سے نشر ہوئی- 24/اگست ہفتہ کی صبح نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی' نماز فجر میں مستورات اور بچوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی- 10 بجے مردانہ جلسہ گاہ سے کارروائی کا آغاز ہوا- اور ساڑھے دس بجے جلسہ گاہ مستورات میں لجنہ کا پروگرام نیشنل صدر صاحبہ جرمنی کی زیر صدارت شروع ہوا- جس میں مکرمہ والدہ صاحبہ ومحترمہ اہلیہ صاحبہ مکرم ڈاکٹر جلال شمس صاحب مہمان خصوصی تھیں- کارروائی کا آغاز تلاوت ونظم کے بعد مکرمہ صدر صاحبہ نے مہمان خصوصی والدہ ڈاکٹر جلال شمس صاحب کا مختصراً تعارف کروایا- پھر محترمہ نعیمہ شاہین صاحبہ نیشنل سیکرٹری تربیت لجنہ اماء اللہ جرمنی نے اکرموا اولادکم کے عنوان سے قرآن' حدیث' فرمودات حضرت مسیح موعود وخلفاء سلسلہ عالیہ احمدیہ کی روشنی میں جامع تقریر کی- اس کے بعد مکرمہ مریم بخوطہ صاحبہ جرمن بہن نے ''پردہ'' کے موضوع پر تقریر پیش کی- اس کا اردو ترجمہ مکرمہ ریحانہ اختر صاحبہ نے پیش کیا- اس کے اختتام پر بچیوں کے گروپ نے درعدن سے ایک دعائیہ نظم

قرار و سکوں دل کو آتا نہیں ہے
کسی طور پر چین پاتا نہیں ہے

خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی- اس دوران پنڈال میں مکمل سکوت تھا' ہر آنکھ اشکبار اور ہر لب پہ دعا جاری تھی- خدا تعالیٰ ہم سب کی دلی تڑپ اور دعاؤں کو قبول فرمائے- آمین

اجلاس دوم کی کارروائی 15:30 پر محترمہ نیشنل صدر صاحبہ کی زیر صدارت شروع ہوئی- اس اجلاس کی مہمان خصوصی ربوہ سے تشریف لائی ہوئیں سلسلہ کی ایک خادمہ محترمہ ناصرہ سلطانہ عطاء صاحبہ تھیں- موصوفہ استانی میمونہ صاحبہ مرحومہ کی بہو اور مکرم غلام احمد عطا صاحب مرحوم واقف زندگی کی اہلیہ ہیں- کارروائی کا آغاز تلاوت ونظم سے ہوا- اس اجلاس کی اہم تقریر محترمہ زینت حمید صاحبہ نیشنل صدر لجنہ کی تھی- انہوں نے ''دعوت الی اللہ ہمارے مذہب کا حصہ ہے'' کے عنوان سے انتہائی جامع تقریر پیش کی-

مکرمہ عطیہ نور ہبش صاحبہ نے جرمن زبان میں ''فعال احمدی مثالی شہری ہیں'' کے عنوان سے تقریر پیش کی- جس کا اردو ترجمہ پیش کیا گیا- محترمہ خولہ ہبش صاحبہ نے جرمن رسالہ ''النور'' کا تعارف اور مختصراً معلومات اور نیشنل سیکرٹری شعبہ رشتہ ناطہ محترمہ روبینہ منیر صاحبہ نے اپنے شعبہ کی کارکردگی سے متعلق معلومات پیش کیں-

25/اگست بروز اتوار ساڑھے دس بجے محترمہ زینت حمید صاحبہ کی زیر صدارت لجنہ کا پروگرام شروع ہوا- جس کی مہمان خصوصی محترمہ امۃ النصیر صاحبہ اہلیہ محترم مکرم مولانا حیدر علی ظفر صاحب تھیں- اجلاس کا اہم پروگرام نومبائعات کا تعارفی پروگرام تھا- جس میں دو ترکی نومبائعات اور ایک پولش خاتون نے قبول احمدیت کے ایمان افروز واقعات سنائے ایک غیر از جماعت معزز خاتون نے ہومیوپیتھی سے شفایابی کے حیرت انگیز واقعات سنائے- ان کا اردو ترجمہ پیش کیا گیا-

''سیرت حضرت اماں جان'' کے موضوع پر محترمہ امۃ القیوم صاحبہ آف ہمبرگ نے انتہائی جامع تقریر کی اور آپ کی سیرت کے نمایاں پہلوؤں کو اجاگر کیا-

''جرمن سیشن'' مردانہ جلسہ گاہ سے براہ راست نشر کیا گیا- مکرم نیشنل امیر صاحب جرمنی دعا کروانے کے لئے جلسہ گاہ مستورات میں تشریف لائے اور پرسوز اجتماعی دعا سے جلسہ کا پروگرام اختتام پذیر ہو-

(رپوٹ: لبنیٰ ثاقب صاحبہ)

(ماہنامہ خدیجہ جرمنی اگست ستمبر 2002ء)

ہے شجر قائم

آنسوؤں کی انتہائیں کیجئے — اپنے رب سے التجائیں کیجئے
شافیٔ مطلق انہیں بخشے شفا — یاد ہیں جتنی دعائیں کیجئے
تیرے در پر ہاتھ پھیلائے ہوئے — بچے' بوڑھے' نوجواں آئے ہوئے
حوصلے کی بھیک دے ہم کو خدا — سچ تو یہ ہے ہم ہیں گھبرائے ہوئے
ہے شجر قائم تو پھل ہیں پھول ہیں — ہر مسافر کو میسر چھاؤں بھی
اس کے ہی دم سے تو یہ آباد ہیں — شہر دل' فکر و ہنر کے گاؤں بھی

عبدالکریم قدسی

لعل تاباں نمبر 63

مرتبہ: فخر الحق شمس

ایک مجذوب کا نعرہ حق

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی کا بیان ہے۔
''ایک دفعہ جب حضرت مسیح موعود کپورتھلہ آئے تو یہاں ایک مجذوب فقیر پھرا کرتے تھے۔ اللہ الصمد اللہ الصمد ان کی صدا تھی۔ وہ کچھ بتاشے لے کر حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے حضور کو سلام کرتے ہوئے آپ کے آگے جھک گئے تو حضرت نے ان کی پیٹھ پر ہاتھ رکھا اور وہ خوش ہو کے چلے گئے اور جو لوگ حضرت کی مخالفت کرتے تھے ان کو کہنے لگے کہ یہ شخص تو فوج پلٹن رسالے اور سامان حرب لے کر آیا ہے تم ایسے بے وقوف ہو کہ چارپائیوں کی لکڑیاں لے کر بے ترتیبی کے ساتھ اس کے مقابلے میں شور وغل مچاتے ہو۔''

(بدر 24 جولائی 1913ء ص2)

آخری لمحات میں پیغام حق

حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے جلسہ سالانہ 1912ء کے موقع پر سنایا کہ آخری دن (25 مئی 1908ء) حضرت مسیح موعود نے ''پیغام صلح'' کا مضمون ختم کیا تو فرمایا کہ آج ہم نے اپنا کام ختم کیا۔ عصر کی نماز میں ایک صاحب نے مباحثہ کا رنگ اختیار کیا۔ آپ اسے بہت سمجھاتے رہے جب اس نے بہت ضد کی تو بالآخر فرمایا ''ہم تو اپنا کام پورا کر چکے ہیں اب تم جاؤ جو تمہارا جی چاہے کرتے پھرو''۔

ہمارا کام تھا وعظ و منادی
سو ہم سب کر چکے واللہ ہادی

(بدر 11-دسمبر 1913ء ص10)

دعا مقبول ہوئی

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے دور خلافت میں حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو کوفہ کا گورنر مقرر فرمایا۔ چند شرپسند عناصر کا ایک گروہ آپ کے خلاف ہو گیا۔ اور آپؓ پر بے بنیاد لغو الزامات لگانے شروع کر دیئے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کو مدینہ بلوایا اور ان الزامات کا ذکر کیا کہ آپ کے خلاف بہت سی شکایتیں کی گئی ہیں۔ یہاں تک کہ آپ نماز بھی اچھی طرح نہیں پڑھاتے۔ حضرت سعد نے ان الزامات کا جواب دیتے ہوئے فرمایا جہاں تک نماز کا معاملہ ہے تو

''اللہ کی قسم میں انہیں حضور ﷺ کے طریق پر نماز پڑھایا کرتا تھا اس میں کوئی کمی بیشی نہ کرتا۔ یہاں تک کہ جب میں عشاء کی نماز پڑھاتا تو پہلی دو رکعتوں کو لمبی کرتا اور آخری دو رکعتوں کو مختصر کرتا۔''

اس پر حضرت عمرؓ نے فرمایا (ذاک الظن بک) میرا تمہارے بارے میں یہی گمان تھا پھر آپ نے شرپسندوں کو بے نقاب کرنے کے لئے آپ کے ساتھ چند صحابہ کو کوفہ بھیجا۔ جو کہ کوفہ کی ہر مسجد میں گئے۔ اور سعد کے بارے میں لوگوں سے استفسار کیا سب نے یک زبان ہو کر آپ کی تعریف کی۔ لیکن جب وہ بنی عبس کی مسجد میں داخل ہوئے تو وہاں ایک شخص اسامہ بن قتادہ نے کھڑے ہو کر جھوٹے الزامات لگائے کہ آپ جہاد کیلئے نہیں نکلتے' مال تقسیم نہیں کرتے' عدل سے فیصلے نہیں کرتے اس پر حضرت سعد نے اپنا معاملہ خدا کے حضور پیش کرتے ہوئے یہ دعا کی کہ

''اے اللہ اگر یہ شخص جھوٹا ہے اور ریا اور تکبر اور شہرت کی خاطر کھڑا ہوا ہے تو اس کی عمر لمبی کر اور اس کی محتاجی کو اور بھی بڑھا دے۔ اور اس کو فتنوں میں مبتلا کر''

یہ دعا مقبول ہوئی۔ بعد میں جب لوگ اس سے پوچھتے تو خود یہ اقرار کرتا کہ میں بوڑھا ہو گیا ہوں۔ اور ابتلاؤں سے دوچار ہوں اس لئے کہ مجھے سعد کی بد دعا لگی ہے۔ بڑھاپے کی وجہ سے اس کی آنکھوں کی پلکیں تک جھڑ گئی تھیں مگر اس وقت بھی وہ گلیوں میں آوازے کستا۔ یوں اس کی خوب رسوائی اور ذلت ہوئی۔ (بخاری کتاب الاذان باب وجوب القراءۃ للامام والماموم)

سورۃ اخلاص سے محبت

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے سورہ اخلاص سے محبت کے ایک واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:-

''بخاری شریف میں ایک حدیث آئی ہے۔ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ایک مرد انصاری مسجد قبا میں امامت نماز کی کرتا تھا۔ نماز پڑھانے کے وقت جب کوئی حصہ قرآن شریف کا پڑھتا تو اس کو سورہ اخلاص کے ساتھ یعنی پہلے سورۃ اخلاص پڑھتا اور بعد اس کے کوئی اور سورۃ یا کوئی حصہ قرآن شریف کا پڑھتا اور ہر رکعت میں وہ ایسا ہی کرتا۔ دوسرے اصحاب اس معاملہ میں اس پر اعتراض کرتے اور کہتے کہ کیا تو دوسری سورتوں کو کافی نہیں سمجھتا کہ اس سورۃ کو بہرحال ساتھ ملا ہی دیتا ہے اور بسا اوقات اسے کہتے کہ تو اس سورۃ کا بار بار ہر رکعت میں پڑھنا چھوڑ دے۔ وہ ہمیشہ یہی جواب دیتا کہ تمہارا اختیار ہے کہ مجھے امام بناؤ یا نہ بناؤ۔ میں تمہاری امامت چھوڑ دیتا ہوں لیکن اس سورہ شریف کا پڑھنا ترک نہیں کر سکتا۔ لوگ اس کو دوسروں سے افضل جانتے تھے اور بہرحال اس کو ہی امام بنانا پسند کرتے تھے۔ اس واسطے یہ جھگڑا اسی طرح سے رہا۔ یہاں تک کہ ایک موقعہ پر آنحضرت ﷺ تک یہ بات پہنچائی گئی۔ آنحضرت ﷺ نے اس کو بلایا اور فرمایا کہ اے فلانے تجھے کون سی بات اس سے مانع ہے کہ تو اپنے ساتھیوں کا کہنا مانے اور ہر رکعت نماز کے اندر تو نے سورہ اخلاص کا پڑھنا کس واسطے اختیار کیا ہے۔ اس نے عرض کی۔ یا رسول اللہ مجھے یہ سورۃ پیاری لگتی ہے تب آنحضرت ﷺ نے فرمایا اس کا پیار کرنا تجھے جنت میں داخل کر دے گا فقط اس کی وجہ یہی ہے کہ اس سورۃ شریف سے محبت کرنا خدا تعالیٰ کی توحید کے ساتھ محبت کرنا ہے۔''

(حقائق الفرقان جلد چہارم ص558)

سبقت

مکرم شیخ محمد علی صاحب بیان کرتے ہیں۔
ایک مرتبہ میں نماز فجر باجماعت ادا نہ کر سکا۔ تو میں نے نماز گھر پر ہی ادا کی۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد میں کسی کام سے بازار کی طرف آ رہا تھا۔ کہ دارالانوار کے راستہ پر حضرت مولوی شیر علی صاحب مجھے آتے دکھائی دیئے۔ میں نے اپنے دل میں فیصلہ کیا۔ کہ آج تو میں ضرور حضرت مولوی صاحب سے سلام کرنے میں سبقت لے جاؤں گا۔ چنانچہ ابھی میں اپنے اس ارادہ کو عملی جامہ پہنانے کی فکر میں ہی تھا۔ کہ حضرت مولوی صاحب نے حسب دستور کافی فاصلے سے بلند آواز سے ''سلام'' کہا۔ میں نے آگے بڑھ کر مصافحہ کا شرف حاصل کیا۔ حضرت مولوی صاحب مصافحہ کرتے ہی فرمانے لگے:۔

''شیخ صاحب! اگر انسان نماز باجماعت ادا کرنے سے رہ جائے تو اسے وہ نماز بیت میں ہی ادا کرنی چاہئے۔''

میں حضرت مولوی صاحب کی اس فراست پر حیران رہ گیا۔ کہ کس طرح انہوں نے میرے ذکر کئے بغیر میری اس غفلت کو بھانپ لیا۔

(سیرت شیر علی ص145)

نکال دے میرے دل سے خیال غیروں کا
محبت اپنی مرے دل میں ڈال دے پیارے

(کلام محمود)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **34475** میں فوزیہ مظفر زوجہ مظفر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن اے بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-7-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے- 1- طلائی زیورات وزنی 12 تولے مالیتی -/85000 روپے- 2- حق مہر بذمہ خاوند محترم -/36000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی - اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ فوزیہ مظفر زوجہ مظفر احمد ماڈل ٹاؤن اے بہاولپور گواہ شد نمبر 1 چودھری محمود احمد ولد چودھری غلام احمد ماڈل ٹاؤن اے بہاولپور گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر مبارک احمد ولد چودھری رحمت علی ماڈل ٹاؤن اے بہاولپور

مسل نمبر **34476** میں خورشید بیگم زوجہ چودھری یوسف علی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نورالحق کالونی بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-8-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے- زرعی زمین برقبہ 8 کنال مالیتی -/200000 روپے- حق مہر بذمہ خاوند محترم -/20000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی - اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ خورشید بیگم زوجہ چودھری یوسف علی نورالحق کالونی بہاولپور گواہ شد نمبر 1 طارق احمد ولد چودھری یوسف علی نورالحق کالونی بہاولپور گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف اعوان ولد کریم بخش ماڈل ٹاؤن بی بہاولپور

مسل نمبر **34477** میں محمد اقبال ارشد سنوری ولد نسیم احمد خلیل قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن سی بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-7-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے- 1- ایک عدد مکان رقبہ 5 مرلے واقع ماڈل ٹاؤن سی بہاولپور مالیتی -/500000 روپے- 2- زرعی زمین رقبہ 4 کنال واقع علی پور ضلع مظفر گڑھ مالیتی -/80000 روپے- 3- مکان رقبہ 8 مرلے واقع علی پور ضلع مظفر گڑھ کا 7/32 حصہ مالیتی -/54688 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد محمد اقبال ارشد سنوری ولد نسیم احمد خلیل ماڈل ٹاؤن سی بہاولپور گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد بشیر احمد ماڈل ٹاؤن بی بہاولپور گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف اعوان ولد کریم بخش ماڈل ٹاؤن بی بہاولپور

مسل نمبر **34478** میں نصرت بیگم زوجہ نیاز احمد مسعود پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-7-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- طلائی زیورات وزنی 5 تولے مالیتی -/36000 روپے- 2- حق مہر بذمہ خاوند محترم -/1500 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ نصرت بیگم زوجہ نیاز احمد مسعود ماڈل ٹاؤن اے بہاولپور گواہ شد نمبر 1 نیاز احمد مسعود ماڈل ٹاؤن اے بہاولپور گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف اعوان ولد کریم بخش ماڈل ٹاؤن بی بہاولپور

مسل نمبر **34479** میں ڈاکٹر طاہر محمود منہاس ولد میاں محمد احمد خان قوم منہاس راجپوت پیشہ ڈاکٹر عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن اے بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-3-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ڈاکٹری مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد ڈاکٹر طاہر احمد منہاس ولد میاں محمد احمد خان ماڈل ٹاؤن اے بہاولپور گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف اعوان ولد کریم بخش ماڈل ٹاؤن بی بہاولپور گواہ شدہ نمبر 2 ڈاکٹر مبارک احمد وصیت نمبر 20636

مسل نمبر **34480** میں امۃ الحئی طاہر زوجہ ڈاکٹر طاہر محمود منہاس قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن اے بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-7-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے- 1- طلائی زیورات وزنی 22 تولے مالیتی -/158000 روپے- 2- حق مہر بذمہ خاوند محترم -/100000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی - اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ امۃ الحئی طاہر زوجہ ڈاکٹر طاہر محمود منہاس ماڈل ٹاؤن اے بہاولپور گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر طاہر محمود منہاس خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف اعوان ولد کریم بخش ماڈل ٹاؤن بی بہاولپور

مسل نمبر **34481** میں میر مبشر احمد ولد میر عبدالعزیز قوم میر پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹاف کالونی بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 9-7-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے- ترکہ والد محترم مکان نمبر 9/18 دارالنصر شرقی ربوہ رقبہ ایک کنال کا 1/6 حصہ مالیتی تقریباً -/50000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد میر مبشر احمد ولد میر عبدالعزیز سٹاف کالونی بہاولپور گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد بشیر احمد ماڈل ٹاؤن بی بہاولپور گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف اعوان ولد کریم بخش ماڈل ٹاؤن بی بہاولپور

مسل نمبر **34482** میں سلمٰی بتول بنت فاروق احمد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینٹ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-8-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ سلمٰی بتول بنت فاروق احمد خان کینٹ لاہور گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد خان والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عباس احمد خان ولد نواب محمد عبداللہ خان کینٹ لاہور

عطیہ خون اور عطیہ چشم

عظیم خدمات میں شامل ہیں

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح و تقریب شادی

مکرم محمد اسلم ڈار صاحب محلہ ستار پورہ کھاریاں لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ خاکسار کے چھوٹے بیٹے مکرم آصف محمود ڈار صاحب مربی سلسلہ کی شادی خانہ آبادی مورخہ 20۔اکتوبر 2002ء بروز اتوار ہمراہ مکرمہ قرۃ العین شرما صاحبہ بنت مکرم مبارک احمد صاحب شرما بخیر و عافیت انجام پائی۔ ان کا نکاح مکرم مولانا جمیل الرحمن رفیق صاحب وائس پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ نے 20۔ اکتوبر 2002ء کو احاطہ ایوان محمود میں بعوض پچاس ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔ تقریب نکاح و رخصتی میں کثیر تعداد میں بزرگان سلسلہ نے شرکت کی۔ اگلے روز کھاریاں میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں دور و نزدیک سے کثیر احباب نے شرکت کی۔ مکرم آصف محمود ڈار صاحب آجکل دفتر وکالت تبشیر میں فرنچ زبان سیکھ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس رشتہ کو جانبین کیلئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

ولادت

مکرم محمد احسان بٹ صاحب ناصر آباد لکھتے ہیں خاکسار کے بیٹوں مکرم محمد عرفان بٹ صاحب و مکرم محمد عمران بٹ صاحب احسان جنرل اسٹور گولبازار ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے بالترتیب پہلے بیٹے اور پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت ایقان احمد اور فرحانہ عمران نام عطا فرمائے ہیں۔ ایقان احمد مکرم حمید احمد شاہد صاحب آف ناصر آباد کا نواسہ اور فرحانہ عمران مکرم رشید احمد صاحب آف دارالیمن کی نواسی ہے۔ ہر دو بچوں کیلئے نیک اور صحت و سلامتی والی لمبی زندگی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم رانا محمد قاسم صاحب کارکن دفتر نمائش کمیٹی لکھتے ہیں۔ میری ماموں زاد بہن مکرمہ عذرا منصور صاحبہ اہلیہ مکرم منصور احمد صاحب آف محمود آباد فارم سندھ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 20 ستمبر 2002ء کو تیسری بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام حرا سندس تجویز ہوا ہے نومولودہ مکرم عبدالعظیم جٹ صاحب محمود آباد فارم سندھ کی پوتی اور محترم رانا مقبول احمد صاحب سیکرٹری وقف نو مصطفیٰ فارم کنری سندھ کی نواسی ہے بچی کے نیک خادم دین ہونے نیک اور باعمر ہونے کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم ماسٹر رشید احمد ارشد صاحب صدر جماعت احمدیہ دھرکنہ ضلع چکوال لکھتے ہیں۔ مکرم حافظ عبدالجلیل صاحب اعوان آف بوچھال کلاں ضلع چکوال پر فالج کا حملہ ہوا ہے۔ جس کے نتیجہ میں جسم کا دایاں حصہ اور زبان متاثر ہوئی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

اعلان داخلہ

بلوچستان یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی خضدار نے بلوچستان کی مختص نشستوں کیلئے مندرجہ ذیل ٹیکنالوجیز میں بیچلرز پروگرام کیلئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ سول ٹیکنالوجی، الیکٹریکل ٹیکنالوجی، مکینیکل ٹیکنالوجی اور کمپیوٹر ٹیکنالوجی، درخواستیں 25 نومبر تک وصول کی جائیں گی۔ مزید معلومات کیلئے جنگ 28۔ اکتوبر 2002ء۔

لاہور کالج فار ویمن یونیورسٹی نے MCS میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 8 نومبر تک جمع کروائے جا سکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے جنگ 28۔اکتوبر 2002ء۔

(نظارت تعلیم)

اعلان دارالقضاء

(مکرم ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان صاحب بابت ترکہ مکرم صوبیدار غلام رسول صاحب)

مکرم ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان صاحب ساکن نمبر 18/7 دارالصدر غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم صوبیدار غلام رسول صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 18/7 دارالصدر رقبہ دو کنال ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ ہم چاروں بھائیوں کے نام بحصہ مساوی منتقل کر دیا جائے:۔

(1) مکرم ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان صاحب (بیٹا)
(2) مکرم غلام مرتضیٰ خان صاحب (بیٹا)
(3) مکرم غلام مجتبیٰ خان صاحب (بیٹا)
(4) مکرم غلام اللہ خان صاحب (بیٹا)

دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ ان کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) محترمہ سلیمہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
(2) محترمہ عائشہ امینہ صاحبہ (بیٹی)
(3) محترمہ عطیہ شمس صاحبہ (بیٹی)
(4) محترمہ رضیہ ثمینہ صاحبہ (بیٹی)
(5) محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

عالمی معاہدے کی خلاف ورزی امریکہ ایک طرف عراق پر ایٹمی اور کیمیاوی ہتھیار رکھنے کے الزامات عائد کرکے اس پر حملہ کرنے کے پر تول رہا ہے جبکہ خفیہ طور پر تمام بین الاقوامی معاہدوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کیمیائی ممنوعہ جراثیمی ہتھیاروں کی نئی اقسام کی تیاری پر کام کر رہا ہے ایسی ایک گیس روس نے بھی ماسکو تھیٹر کے یرغمالیوں کو رہا کرانے کے لئے حال ہی میں استعمال کی ہے۔ برطانوی روزنامہ "دی گارڈین" نے انکشاف کیا ہے کہ امریکہ کیمیائی کلسٹر بموں انتھریکس اور نان لتھل ہتھیاروں پر کام بھی جاری رکھے ہوئے ہے۔

امریکی دباؤ قبول کرنے سے انکار فرانس نے عراق پر حملہ کے لئے امریکی دباؤ قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ اسی طرح چین نے بھی ایک بار پھر عراق کے بارے امریکی قرارداد کی حمایت سے انکار کیا ہے۔

سلامتی کونسل کی ساکھ امریکی صدر جارج واکر بش نے کہا ہے کہ اگر اقوام متحدہ میں صدر صدام حسین کو غیر مسلح کرنے کی خواہش اور جرات نہیں تو امریکہ یہ کام اپنے اتحادیوں کی مدد سے پایہ تکمیل تک پہنچائے گا۔ صدام حسین وہ شخص ہے جس نے اب تک اقوام متحدہ کو بے وقوف بنائے رکھا۔ انہوں نے کہا کہ سلامتی کونسل کی ساکھ کو تباہ ہونے سے بچایا جائے۔

سلامتی کونسل پر دباؤ عراق کا کہنا ہے کہ امریکہ سلامتی کونسل پر دباؤ ڈال کر اپنی مرضی کی قرارداد منظور کرانا چاہتا ہے تاکہ عراق کے خلاف جنگ کا جواز پیدا کیا جا سکے۔

اسرائیل سے مذاکرات پر آمادگی فلسطینی صدر یاسر عرفات نے اسرائیل کے ساتھ مذاکرات پر آمادگی ظاہر کی ہے اور فلسطینیوں اور اسرائیلیوں پر زور دیا ہے کہ وہ اچھے ہمسایوں کی طرح رہیں ادھر میڈیا رپورٹس کے مطابق فلسطین کے صدر یاسر عرفات نے نئی کابینہ کا انتخاب ملتوی کر دیا ہے۔ بی بی سی کی خبر کے مطابق یہ فیصلہ صدر یاسر عرفات کی کابینہ کے 13 ارکان کو اسرائیل کی طرف سے اجلاس میں شرکت کی اجازت نہ دینے کے بعد کیا گیا۔

القاعدہ نیٹ ورک امریکی انٹیلی جنس کا کہنا ہے کہ اسامہ بن لادن کا القاعدہ نیٹ ورک زیادہ مضبوط اور پہلے کے مقابلے میں بہت طاقتور ہو کر کام کر رہا ہے۔ نیو یارک ٹائمز نے لکھا ہے کہ مختلف ممالک کی انٹیلی جنس ایجنسیوں کی اطلاعات کے مطابق القاعدہ کو ختم کرنا ناممکن نہیں۔

عرب لیگ لیبیا کی عرب لیگ سے علیحدگی کے بعد اس کا وجود خطرے میں پڑ گیا ہے۔ کیونکہ بعض دیگر ممالک بھی اس سے علیحدگی کا سوچنے لگے ہیں۔ لیبیا نے گزشتہ ہفتے عرب لیگ کے کمزور کردار کے باعث اس سے علیحدگی کا اعلان کیا تھا۔ بعض رکن ممالک کا موقف ہے کہ تنظیم عربوں کے مسائل حل کرنے میں ناکام رہی ہے۔ سعودی عرب اور مصر کا کہنا ہے کہ عرب ممالک عالمی مسائل پر متحدہ موقف اختیار کریں اور درپیش مسائل سے نمٹنے کے لئے عرب کمزوری کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ جو ان کی تہذیب اور روایات کے خلاف ہے۔

☆ امریکی تحفظات مسترد کرتے ہوئے ایران اور روس بڑا دفاعی معاہدہ کریںگے۔ روس نے ایران کے ساتھ ایٹمی تعاون کے فروغ کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھائے ہیں۔

☆ اقوام متحدہ کی رپورٹ کے مطابق غربت میں بھارت دنیا میں پہلے نمبر پر ہے۔ نئی دہلی اور ممبئی میں ہزاروں افراد بھوکے رہتے ہیں۔

بقیہ صفحہ 2

6-30 a.m.	مجلس سوال و جواب
7-50 a.m.	گفتگو
8-10 a.m	خطبہ جمعہ
9-20 a.m	کوئز پروگرام
10-00 a.m	لجنہ ملاقات
11-05 a.m	تلاوت قرآن کریم۔عالمی خبریں
11-40 a.m	لقاء مع العرب
12-40 p.m	سپینش سروس
1-45 p.m	مشاعرہ
2-40 p.m	کوئز پروگرام
3-20 p.m	انڈونیشین سروس
4-20 p.m	گفتگو
5-05 p.m	تلاوت قرآن کریم درس حدیث، عالمی خبریں
6-00 p.m	مجلس عرفان
7-00 p.m	بنگلہ ملاقات
8-05 p.m	لجنہ سروس
9-05 p.m	خطبہ جمعہ ریکارڈنگ
10-05 p.m	لقاء مع العرب
11-10 p.m	عربی سروس

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
شبابی:۔ ہربل روغن
تابانی:۔ چہرے اور بدن کی خشکی دور کرکے تروتازہ رکھتا ہے
خورشید ہیئر آئل:۔ روغن سرسوں ۔ روغن بادام روغن کدو۔ روغن خشخاش اور بہت سی جڑی بوٹیوں کے جوہر سے تیار کردہ۔ فون 211538
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

جمعرات	31-اکتوبر	زوال آفتاب	11-62
جمعرات	31-اکتوبر	غروب آفتاب	5-22
جمعہ	یکم نومبر	طلوع فجر	5-00
جمعہ	یکم نومبر	طلوع آفتاب	6-22

پہلے خواتین نشستوں کا فیصلہ پھر پارلیمنٹ کا اجلاس

جنرل مشرف نے کہا ہے کہ ملک میں جاری سیاسی عمل میں حکومت کا کوئی کردار نہیں ہے- انہوں نے کہا کہ سیاسی جماعتیں حکومت سازی کے لئے آپس میں مذاکرات کر رہی ہیں- انہوں نے واضح کیا کہ پہلے خواتین نشستوں کا فیصلہ ہوگا اس کے بعد پارلیمنٹ کا اجلاس ہوگا- یہ غلط ہے کہ حکومت کی طرف سے نومنتخب پارلیمنٹ کے پہلے اجلاس میں تاخیر کی جارہی ہے-

صدر مشرف کی سعودی ولی عہد سے ملاقات-

صدر جنرل مشرف نے سعودی عرب پہنچنے کے بعد ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز سے تفصیلی مذاکرات کیے- سرکاری ذرائع کے مطابق دونوں رہنماؤں نے دو طرفہ امور' جنوبی ایشیا' مشرق وسطیٰ اور عالمی ایشوز پر گفتگو کی ہے دونوں رہنماؤں نے دونوں ممالک کے درمیان گہرے روابط پر اطمینان ظاہر کیا-

پاکستان مادی وسائل سے مالا مال ہے-

وفاقی وزیر تجارت وصنعت نے کہا ہے کہ آسیان کے رکن ممالک کو باہمی تعاون کے فروغ پر بھرپور توجہ دینی چاہئے اور ان ممالک کے عوام کے مفاد اور بہتری کے لئے سائنس اور ٹیکنالوجی کو زیادہ سے زیادہ اور بہتر سے بہتر انداز میں استعمال کرنا چاہئے- ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلام آباد میں تین روزہ ورکشاپ کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا- انہوں نے کہا کہ پاکستان اور آسیان کے رکن ممالک مادی وسائل سے مالا مال ہیں-

اکثریتی پارٹیوں کو حکومت سازی کا موقع-

حکومت نے مرکز اور چاروں صوبوں میں اکثریتی پارٹیوں کو حکومت سازی کا موقع دینے کا اصولی فیصلہ کیا ہے- اس ضمن میں صدر مشرف نے اپنے قریبی ساتھیوں اور دیگر اعلیٰ حکام سے مشاورت کے بعد حکومت سازی کرنے والی سیاسی جماعتوں کو گرین سگنل دے دیا ہے-

اب کشکول اٹھانے کی ضرورت نہیں

-وزیر خزانہ شوکت عزیز نے کہا کہ ہم نے پاکستان کی معاشی بنیادیں مضبوط کردی ہیں اب کشکول اٹھانے کی ضرورت نہیں- حکومت کے اقدامات سے روپیہ مضبوط ہوا- ملکی معیشت مضبوط ہورہی ہے- زرمبادلہ کے ذخائر استعمال میں لانے کے لئے سٹیٹ بنک جائزہ لے رہا ہے-

عام انتخابات ہارنے والے سینٹ کا الیکشن نہیں لڑ سکیں گے

-الیکشن آرڈر میں ترمیم کا نوٹیفکیشن جاری کیا گیا ہے جس کے مطابق قومی وصوبائی اسمبلیوں کا الیکشن ہارنے والے امیدوار سینٹ کا الیکشن نہیں لڑسکیں گے- یہ نوٹیفکیشن گزٹ آف پاکستان میں شامل کردیا گیا ہے- صدر مملکت جنرل مشرف کے حکم پر الیکشن آرڈر میں کی جانے والی اس ترمیم کی وجہ سے پاکستان مسلم لیگ (ق) کے صدر میاں اظہر' سیدہ عابدہ حسین' سید فخر امام' جاوید جبار' ظفر الحق' منور حسن اور جہانگیر بدر جیسے تمام امیدواروں پر سینٹ کا الیکشن لڑنے پر پابندی عائد کردی گئی ہے-

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
1953
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
* ریلوے روڈ فون - 214750
* اقصیٰ روڈ فون - 2125 5
SHARIF JEWELLERS

پکوان مرکز
ہر قسم کی تقریبات کیلئے عمدہ اور لذیذ کھانے تیار کروائیں رابطہ کریں اور وقت بچائیں-
گوندل ٹینٹ اینڈ کیٹرنگ سروس
گولبازار ربوہ فون 212758

With New Digital Technology
UNIVERSAL VOLTAGE STABLIZERS

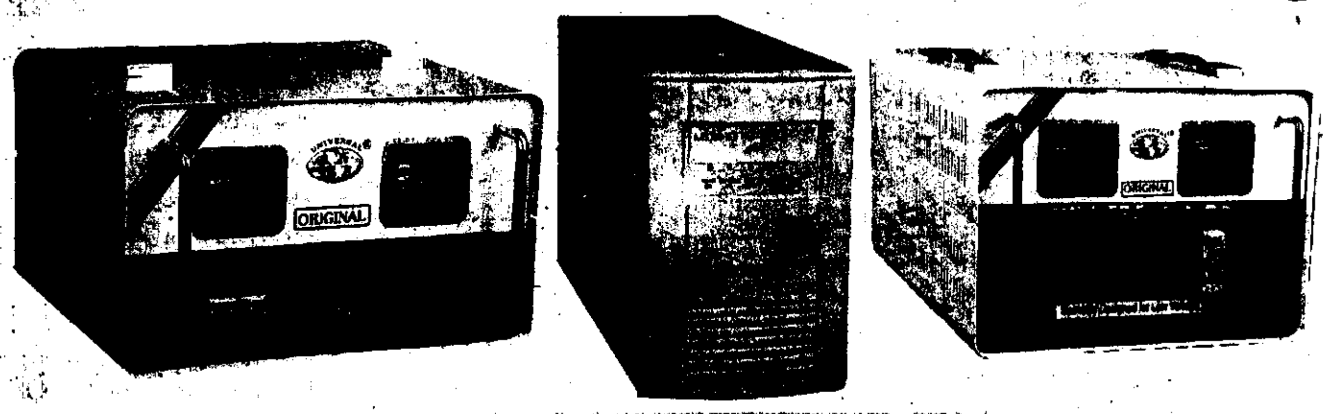

UNIVERSAL® TRADEMARK
Voltage Stabilizers/regulators for fridge, freezer computer, fax, dish antenna, photocopy machine air conditioned.
DC/AC Invertor UPS, 300W, 500W, 650W, 1000W
® Regd:77396,113314 © Copy Right:4851,4938,5562,5563,5046 Ⓓ Design Regd:6439
Dealer: Hassan Traders Opposite Blood Bank Rabwah